نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ابوسفیان تائب

کبھی آقا آؤ میرے خواب ہی میں
تیری راہ میں پلکیں بچھائے ہوئے ہوں

زیارت مجھے ہو حبیبِ خدا کی
تمنا یہ دل میں بسائے ہوئے ہوں

شب و روز ہے اب درودوں کی بارش
نبی سے ہی اب دل لگائے ہوئے ہوں

تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں
بہت دن ہوئے گھر سجائے ہوئے ہوں

مدینہ کی خاکِ شفا کا بنا کر
میں آنکھوں میں سرمہ لگائے ہوئے ہوں

حسیں چاند سے بھی نبی کا ہے چہرہ
میں ہر وقت نظریں ٹکائے ہوئے ہوں

نبی کے غلاموں کی بخشش ہے لازم
اسی پر میں ایمان لائے ہوئے ہوں

نبی کی شفاعت مجھے بھی ملے گی
یہ اپنا عقیدہ بنائے ہوئے ہوں

قضا جب بھی آئے مدینہ میں آئے
یہ حسرت بھی دل میں چھپائے ہوئے ہوں

شہرِ نبی میں بنے قبر میری
ہے پہنا کفن اور نہائے ہوئے ہوں

پیوں جامِ کوثر مَیں دستِ نبی سے
پیوں گا یہی قسم کھائے ہوئے ہوں

جگہ مَیں بھی آقا کے قدموں میں پاؤں
یہ امید دل میں جمائے ہوئے ہوں

بجز مصطفیٰ کے نہیں کوئی اپنا
جہاں بھر کو مَیں آزمائے ہوئے ہوں

تصور میں تائبؔ درِ مصطفیٰ پر
عقیدت سے سر کو جھکائے ہوئے ہوں

☆☆☆